از عدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:4اکتوبر1955

دی سٹیٹ آف بمبئی

بنام

علی گلشن۔

[ایس آر داس، نگران چیف جسٹس، بھگوتی، وینکٹاراما آئر، جعفر امام اور چندرا شیکھر آئر جسٹس صاحبان]

آئین ہند -آرٹیکل 31-عوامی مقصد-بمبئی لینڈ ریکوزیشن ایکٹ، 1948 (بمبئی ایکٹ XXXIII، سال1948)، دفعہ 6(4)(a)-ریاست بمبئی کی طرف سے مخصوص احاطے کے عوامی مقصد کے لیے استیمال-'غیر ملکی قونسل خانے کے عملے کے ایک رکن کی رہائش' کے لیے-آیا یہ طلب ایکٹ کے معنی میں 'عوامی مقصد' کے لیے کیا گیا تھا۔

قرار پایا گیا کہ حکومت بمبئی، بمبئی لینڈ ریکوزیشن ایکٹ، 1948 (بمبئی ایکٹ XXXIII، سال 1948) کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کی شق (a) کے تحت، عوامی مقصد کے لیے، 'غیر ملکی قونسل خانے کے عملے کے ایک رکن کی رہائش' کے لیے کچھ احاطے طلب کرنے کی حقدار ہے۔

جس مقصد کے لیے مطالبہ کیا گیا تھا وہ ایکٹ کے معنی میں ایک "عوامی مقصد" تھا؛ اور اس معاملے میں مطالبہ یونین کے مقصد سے زیادہ ریاستی مقصد کے طور پر کیا گیا تھا۔

کسی بھی صورت میں "دیگر عوامی مقصد"، ایک زمرہ ہے جو "یونین کے مقصد" اور "ریاستی مقصد" سے الگ ہے اور ریاست کے ذریعہ جائیداد کا حصول یا حصول سوائے یونین کے مقصد کے، ریاستی فہرست کے آئٹم 36 کے تحت اس کے اختیار میں ہے۔

کسی ادارے کے تین مختلف جہات یا پہلو ہو سکتے ہیں اور یہ ریاست کے مقصد، یونین کے مقصد اور عام عوامی مقصد کو پورا کر سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی قونسل خانے کے کسی رکن کی رہائش کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لیے کمرے کے مطالبے کو یونین کے مقصد سے متعلق مانتا ہے، تو یہ ضروری نہیں کہ یہ ریاستی مقصد یا عام عوامی مقصد رہے۔ لہذا اس نظریے پر بھی، موجودہ معاملے میں مطالبہ جائز طور پر کیا گیا ہونا چاہیے۔

عدالتوں کو ایسی تعمیر کے خلاف جھکاؤ رکھنا چاہیے جو الفاظ پیش کرے۔ کسی قانون میں محض اضافی رقم۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 229، سال 1953۔

اپیل نمبر 110، سال 1952 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 16 دسمبر 1952 کے فیصلے اور حکم سے آئین ہند کے آرٹیکل 132(1) کے تحت اپیل۔

ایم۔ سی۔ سیتلواد؛ اپیل کنندہ کی طرف سے بھارت کے اٹارنی جنرل (پورس اے مہتا اور آر ایچ دھیبر، اس کے ساتھ)۔

جواب دہندہ کے لیے راجندر نارائن۔

4.1955 اکتوبر۔

عدالت کا فیصلہ چندر شیکھر ائر جسٹس نے سنایا۔

کیا حکومت بمبئی، بمبئی لینڈ ریکوزیشن ایکٹ، 1948 (بمبئی ایکٹ XXXIII، سال 1948) کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کی شق (a) کے تحت، عوامی مقصد کے لیے، "غیر ملکی قونسل خانے کے عملے کے ایک رکن کی رہائش" کے لیے کچھ احاطے طلب کرنے کی حقدار تھی؟، یہ وہ سوال ہے جس پر ہمیں اس اپیل میں غور کرنا ہے، جو بمبئی عدالت عالیہ میں مدعا علیہ کی طرف سے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت دائر رٹ پٹیشن سے پیدا ہوا ہے تاکہ ریاست بمبئی کو ایسی کارروائی کرنے سے روکا جا سکے۔

ٹنڈولکر، جسٹس کے سامنے درخواست کی سماعت پر، ریاست اس بنیاد پر کامیاب ہوئی کہ جس مقصد کے لیے مطالبہ کیا گیا تھا وہ ایکٹ کے معنی میں ایک "عوامی مقصد" تھا۔ لیکن، اپیل پر، یہ قرار دیا گیا کہ اگرچہ مطالبہ عوامی مقصد کے لیے تھا، لیکن مطالبہ کا حکم کالعدم تھا، کیونکہ عوامی مقصد یا تو یونین کا مقصد ہونا چاہیے، یا ریاست کا ایک مقصد اور اس خاص معاملے میں غیر ملکی قونسل رعملے کے کسی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

رکن کی رہائش کے لئے درکار رہائش ایک یونین مقصد تھا، جو ریاست کے اختیارات کے دائرہ کار سے باہر تھا۔

دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (4) کی شق (a)، ہمارے موجودہ مقاصد کے لیے غیر ضروری حصوں کو چھوڑنا، ان شرائط پر چلتی ہے:—

"ریاستی حکومت، تحریری حکم کے ذریعے، کسی ریاست کے مقصد یا کسی دوسرے عوامی مقصد کے لیے احاطے کا مطالبہ کر سکتی ہے، اور کسی بھی ایسے مقصد کے لیے احاطے کو اس انداز میں استعمال کر سکتی ہے یا اس سے نمٹ سکتی ہے جو اسے مناسب معلوم ہو۔

ایکٹ کے جواز پر غیر آئینی یا ریاست کی قانون سازی کی اہلیت کے دائرہ کار سے باہر کے طور پر سوال نہیں اٹھایا جاتا ہے۔ چونکہ یہ احاطہ قونصل خانے کے عملے کے ایک رکن کی رہائش کے لیے ضروری تھا، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ عوامی مقصد کے لیے مطلوب تھا۔

جائیداد کے مطالبہ یا حصول کے اختیار کا حتمی ذریعہ آئین کے آرٹیکل 31 میں پایا جاتا ہے۔ مطالبہ یا حصول عوامی مقصد کے لیے ہونا چاہیے اور معاوضہ ہونا چاہیے۔ یہ آرٹیکل یونین قانون سازی اور ریاستی قانون سازی پر یکساں طاقت کے ساتھ لاگو ہوتا ہے۔ آئین کے ساتویں گوشوارہ کی فہرست I اور فہرست II کی آئٹمز 33 اور 36 بالترتیب پارلیمنٹ اور ریاستی قانون سازوں کو ان کے حوالے سے قوانین بنانے کا اختیار دیتی ہیں۔

جس استدلال کے ذریعے بمبئی عدالت عالیہ کے فاضل اپیلٹ جج اپنے نتیجے پر پہنچے وہ جلد ہی یہ ہے۔ کوئی عوامی مقصد نہیں ہو سکتا، جو یونین کا مقصد یا ریاست کا مقصد نہ ہو۔ قانون کے تحت غور کرنے کے لیے صرف یہ دو زمرے ہیں، کیونکہ مخصوص سیاق و سباق میں "کوئی دوسرا مقصد" کے الفاظ کو "ریاست کے مقصد" کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ غیر ملکی قونصل خانے کے عملے کے رکن کے لیے رہائش کی فراہمی "یونین کا مقصد" ہے نہ کہ "ریاست کا مقصد"۔

ہم دونوں نقطہ نظر کے حوالے سے اس نظریے کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ یونین قانون ساز فہرست (فہرست I) میں آئٹم 33 سے مراد "یونین کے مقاصد کے لیے جائیداد کا حصول یا مطالبہ" ہے۔ ریاستی فہرست (فہرست II) میں آئٹم 36 کا تعلق "جائیداد کے مطالبہ یا حصول سے ہے، سوائے یونین کے مقاصد کے، فہرست III کے اندراج 42 کی توضیعات کے تابع"۔ سمورتی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

قانون ساز فہرست (فہرست III) کا آئٹم 42"یونین یا کسی ریاست یا کسی دوسرے عوامی مقصد کے مقصد" کے بارے میں بات کرتا ہے۔تینوں آئٹمز کو ایک ساتھ پڑھ کر، یہ کافی حد تک واضح ہے کہ زیر غور "مقصد" کے زمرے تعداد میں تین ہیں، یعنی یونین کا مقصد، ریاست کا مقصد، اور کوئی دوسرا عوامی مقصد۔اگرچہ ہر ریاست کا مقصد یا یونین کا مقصد ایک عوامی مقصد ہونا چاہیے، لیکن ایسے معاملات کے بارے میں سوچنا آسان ہے جہاں حصول یا مطالبہ کا مقصد نہ تو ایک ہے اور نہ ہی دوسرا بلکہ ایک عوامی مقصد ہے۔ نجی مستفیدین کے ذریعے اسپتالوں یا تعلیمی اداروں کو بلڈنگ کے لیے جگہوں کا حصول عوامی مقصد ہوگا، حالانکہ یہ سختی سے ریاست یا یونین کا مقصد نہیں ہوگا۔جب ہم کسی ریاستی مقصد یا یونین کے مقصد کی بات کرتے ہیں، تو ہم ریاست یا یونین پر عوام یا عوام کے کسی طبقے کے فائدے کے لیے مخصوص کام کرنے کے فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں سوچتے ہیں۔ایسے معاملات جہاں ریاست مفید اداروں، یا عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں کے وجود میں آنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے جائیداد حاصل کرتی ہے یا اس کی درخواست کرتی ہے، مذکورہ بالا تیسرے زمرے میں آئیں گے۔

بڑے احترام کے ساتھ، ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ تعمیر کا ایک ہی قسم اور فطرت کا اصول، جس نے نیچے کی عدالت میں اس نتیجے تک پہنچنے کے لیے حمایت حاصل کی کہ الفاظ "کوئی اور عوامی مقصد" کسی عوامی مقصد تک محدود ہیں جو کہ ریاست کا بھی ایک مقصد ہے، کا شاید ہی کوئی اطلاق ہوتا ہے۔اس حقیقت کے علاوہ کہ قاعدے کو تنگ حدود میں محدود ہونا چاہیے، اور عام یا جامع الفاظ کو ان کے مکمل اور فطری معنی حاصل ہونے چاہئیں جب تک کہ وہ اپنے ارادے میں واضح طور پر پابند نہ ہوں، یہ ضروری ہے کہ ایک الگ جینس موجود ہو، جو قاعدے کو لاگو کرنے سے پہلے ایک سے زیادہ پر جاتیوں پر مشتمل ہو۔اگر زیر بحث قانون میں "کوئی اور عوامی مقصد" کے الفاظ صرف ریاستی مقصد کے لیے استعمال کیے گئے ہیں، تو وہ محض اضافی رقم بن جائیں گے؛ عدالتوں کو جہاں تک ممکن ہو اس طرح کی تعمیر کے خلاف جھکاؤ رکھنا چاہیے۔

یہاں تک کہ اگر یہ تسلیم کیا جائے کہ قانون صرف دو مقاصد پر غور کرتا ہے، یعنی ریاستی مقصد اور یونین کا مقصد، یہ دیکھنا مشکل ہے کہ غیر ملکی قونسل خانے کے عملے کے لیے رہائش تلاش کرنا یونین کا مقصد ہے نہ کہ ریاستی مقصد۔یونین کی فہرست میں آئٹم 11 "سفارتی، قونسل راور تجارتی نمائندگی" کو پارلیمنٹ کی قانون سازی کی اہلیت کے اندر ایک موضوع کے طور پر متعین کرتا ہے، اور آئین کے آرٹیکل 73 کے تحت، یونین کا انتظامی اختیار ایسے تمام معاملات تک پھیل جائے گا۔یہ شاید

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہی کہا جاسکے کہ غیر ملکی قونسل خانے کے عملے کے کسی رکن کے لیے کمرہ حاصل کرنا قونسل ر نمائندگی فراہم کرنے کے مترادف ہے، اور اس لیے یہ یونین کا ایک مقصد ہے جس کے لیے ریاست قانون سازی نہیں کرسکتی۔ مدعا علیہ کے وکیل جناب راجندر نارائن نے تسلیم کیا کہ قونسل خانے کے عملے کے لیے رہائش فراہم کرنا یونین پر کوئی فرض نہیں ہے، اور ایسا اس وقت ہونا چاہیے جب ہمیں یاد ہو کہ جدید دور میں قونسل کے معمول کے فرائض ریاست کے مفادات کا تحفظ اور تجارتی امور کو فروغ دینا ہیں جس کی وہ نمائندگی کرتا ہے، اور یہ کہ اس کے اختیارات، مراعات اور استثنیٰ سفیر کے اختیارات کے مترادف نہیں ہیں۔ ریاست کی تجارت اور تجارت جو اسے اس ریاست کے ساتھ مقرر کرتی ہے جس میں وہ واقع ہے، اس کی بنیادی تشویش ہے۔ ریاست بمبئی بنیادی طور پر اپنی تجارت اور تجارت میں دلچسپی رکھتی ہے اور ریاست کے اندر کام کرنے والے غیر ملکی قونسل کے ذریعے اپنے فرائض کی موثر انجام دہی میں دلچسپی رکھتی ہے۔ ہم اس مقصد کو جس کے لیے اس معاملے میں مطالبہ کیا گیا تھا، یونین کے مقصد سے زیادہ ریاستی مقصد کے طور پر دیکھنے کے لیے مائل ہیں۔

کسی بھی صورت میں، جیسا کہ پہلے ہی بتایا گیا ہے، "دیگر عوامی مقصد" ایک الگ زمرہ ہے جس کے لیے ریاست بمبئی قانون سازی کر سکتی ہے، کیونکہ یونین کے مقاصد کے علاوہ جائیداد کا مطالبہ یا حصول ریاستی فہرست کے آئٹم 36 کے تحت اس کے اختیار میں ہے۔

اس میں شامل سوال کو دیکھنے کا ایک اور طریقہ ہے۔ کسی ادارے کے تین مختلف جہات یا پہلو ہو سکتے ہیں، اور یہ ریاست کے مقصد، یونین کے مقصد اور عام عوامی مقصد کو پورا کر سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی قونسل کے کسی رکن کی رہائش کے لیے کمرے کے مطالبے کو یونین کے مقصد سے متعلق مانتا ہے، تو یہ ضروری نہیں کہ یہ ریاستی مقصد یا عام عوامی مقصد رہے۔ اس نقطہ نظر میں بھی، اس معاملے میں مطالبہ جائز طور پر کیا گیا ہونا چاہیے۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ٹینڈولکر جسٹس کے حکم کو مدعا علیہ کی طرف سے اپیل کنندہ کو ادا کیے جانے والے اخراجات کے ساتھ بحال کیا جاتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document